اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ✧ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN.

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ الفضل قادیان

قادیان دار الامان

یوم چہار شنبہ

جلد ۲۸ | ۲۸ ماہ ظہور ۱۳۱۹ ہش | ۲۳ رجب ۱۳۵۹ ھ | ۲۸ اگست ۱۹۴۰ء | نمبر ۱۹۵

رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی توہین کا جھوٹا الزام

چند دنوں سے "پیغام صلح" میں ڈاکٹر بشارت احمد صاحب کے قلم سے ایک مضمون بعنوان "حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے محمودی رقابت کی مثالیں" شائع ہو رہا ہے جس میں بڑے زور شور سے یہ اتہام لگایا جا رہا ہے۔ کہ جماعت احمدیہ کے افراد سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے کے عقائد اور آپ کی تعلیم کے زیر اثر نعوذ باللہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی ہتک کے مرتکب ہوتے رہتے ہیں۔ غالباً آسمان کے نیچے اور زمین کے اوپر اس سے بڑی الزام تراشی کوئی نہیں ہو گی۔ کہ ہماری جماعت رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی توہین کرتی ہے۔ ہم جن کا ذرہ ذرہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر فدا اور قربان ہے۔ اور جو اپنے آقا و مقتدا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق یہ یقین رکھتے ہیں۔ کہ آپ کو اللہ تعالے نے جو بھی درجہ عطا فرمایا۔ وہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی غلامی کی وجہ سے عطا فرمایا۔ کس طرح ایک لمحہ کے لئے بھی رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی ہتک کا خیال دل میں لا سکتے ہیں۔ ہمیں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی شانِ بے مثال کا صمیم قلب سے اعتراف ہے اور ہم یقین رکھتے ہیں۔ کہ آج تک صفحۂ زمین پر دنیا کی کسی ماں نے ایسا بچہ نہیں جنا۔ اور نہ آئندہ قیامت تک کوئی آپ کی شان کو پہونچ سکتا ہے۔ تمام ترقیات آپ پر ختم ہو گئیں۔ تمام بلندیاں آپ پر ختم ہو گئیں۔ تمام درجات آپ پر ختم ہو گئے بے شک اللہ تعالے کے قرب کے لحاظ سے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی روحانی ترقی کے لئے ان گنت درجے موجود ہیں۔ مگر کوئی انسان آپ کے درجہ کو نہیں پہونچ سکتا۔ اور نہ قیامت تک کوئی شخص ایسا ہو سکتا ہے جو درجہ میں آپ کے برابر بھی ہو۔ جب ہمارا یہ عقیدہ ہے لحضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے سے ہم نے یہی عقیدہ سیکھا ہے۔ اور اسی عقیدہ کی ہم دن رات اشاعت کرتے ہیں۔ تو "پیغام صلح" کا جوشِ عداوت میں ہمارے متعلق یہ لکھنا کہ ہم رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی نعوذ باللہ ہتک کرتے ہیں۔ بہت ہی بڑا ظلم ہے۔ "پیغام صلح" (۲۷ اگست) نے اس سلسلہ میں بعض عجیب و غریب مثالیں بھی پیش کی ہیں۔ جن میں سے فی الحال ایک کا ذکر کیا جاتا ہے:۔

۱۹ و ۱۱ ستمبر ۱۵ء کے "الفضل" میں حضرت میر محمد سعید صاحب حیدر آبادی کا ایک خطبۂ جمعہ چھپ چکا ہے۔ جس میں انہوں نے آیت واذ اخذ اللّٰه میثاق النبیین لما اتیتکم من کتاب وحکمة ثم جاءکم رسول مصدق لما معکم لتؤمنن به ولتنصرنه کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا۔ "النبیین میں سب انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام شریک ہیں۔ کوئی نبی بھی مستثنیٰ نہیں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم بھی اس النبیین کے لفظ میں داخل ہیں۔" پھر ثم جاءکم رسول مصدق لما معکم کی تشریح میں فرمایا۔ کہ "وہ رسول مسیح موعود ہے۔ جو قرآن وحدیث کی تصدیق کرنے والا ہے۔ اور وہ صاحب شریعتِ جدیدہ نہیں۔ . . . جب تمام انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کو مجملاً حضرت مسیح موعود پر ایمان لانا اور اس کی نصرت کرنا فرض ہوا۔ تو ہم کون ہیں جو نہ مانیں۔"

"پیغام صلح" اس استدلال کو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی ہتک قرار دیتے ہوئے لکھتا ہے:۔

"یہ مضمون بڑے طمطراق سے اخبار کا لیڈر بنا کر شائع کیا گیا۔ اور اس میں خاص طور سے اس بات پر زور دیا گیا۔ اور اپنی طرف سے دلیلیں بھی دی گئیں۔ کہ جن نبیوں سے اس موعود رسول پر ایمان لانے کا اور اس کی مدد کرنے کا عہد لیا گیا تھا۔ ان میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم بھی شامل تھے۔"

گویا رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق یہ کہنا کہ آپ سے بھی اللہ تعالے نے یہ عہد لیا۔ آپ کی ہتک ہے۔ حالانکہ قرآن کریم خود اس بات پر شاہد ہے۔ کہ ایسا ہی عہد رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے لیا گیا تھا۔ چنانچہ سورۂ احزاب میں اللہ تعالے فرماتا ہے۔ واذ اخذنا من النبیین میثاقھم ومنک ومن نوح وابراھیم وموسٰی وعیسی ابن مریم واخذنا منھم میثاقا غلیظا۔ (ع) کہ ہم نے اور انبیاء سے بھی عہد لیا تھا۔ مگر اے محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) یہ عہد ہم نے تجھ سے بھی لیا۔ اسی طرح نوح ابراہیم۔ موسیٰ اور عیسیٰ سب سے عہد لیا۔ پس جبکہ قرآن کریم میں یہ موجود ہے۔ کہ یہ عہد رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے بھی لیا گیا۔ تو اسی بات کو اپنے الفاظ میں دہرانا رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی ہتک کیونکر ہو گئی:۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید سال ششم کے وعدوں کی رقوم جو دوست ۳۱ اگست تک مرکز میں سو فی صدی داخل کر دینگے۔ انکی وصولی ۱۵ اگست کے اندر سمجھی جائیگی اور انکے نام یکم ستمبر کو سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور دُعا کیلئے پیش کئے جائینگے۔ وعدہ کرنیوالے احباب خاص توجہ کریں۔

فنانشل سکرٹری تحریک جدید

"پیغام صلح" اسی سلسلہ میں کچھ اور رنگ آمیزی کرتے ہوئے لکھتا ہے۔

"دیکھئے کیسی الٹی گنگا بہائی ہے یہی نہیں۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اس خصوصیت کو جو آپ سے مخصوص تھی۔ اور جو آپ کو تمام رسولوں میں ممتاز بنا رہی تھی۔ آپ سے چھین کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو دے دی بلکہ یک گردش چرخ نیلوفری آقا کو غلام بنا دیا۔ اور غلام کو آقا بنا دیا کیونکر اس طرح کہ "آج آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم زندہ ہوتے تو آپ حضرت مسیح موعود کے ہاتھ پر بیعت کرتے۔ اور ان کی اتباع کرتے اور ان کی مدد کرتے"۔"

حالانکہ ہم میں سے کسی نے بھی کبھی نہیں کہا کہ اگر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم آج زندہ ہوتے تو وہ حضرت مسیح موعود کے ہاتھ پر بیعت کرتے۔ اور نہ ہمارے اس استدلال سے یہ نتیجہ نکالا جا سکتا ہے آیت میں صرف لتومنن بہ ولتنصرنہ کے الفاظ آتے ہیں۔ جو اس مفہوم کے حامل ہیں۔ کہ انبیاء علیہم السلام جب بعد میں آنے والے کسی نبی کی بعثت کی خبر دیتے ہیں۔ تو اجمالی طور پر اس پر ایمان لاتے۔ اور اس کی نصرت کا اپنی امت کو حکم دیتے ہیں۔

اب دیکھنا یہ ہے۔ کہ کیا رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے بھی اپنی امت کو مسیح موعود کی خبر دی۔ اور کیا اس کی نصرت کا آپ نے لوگوں کو حکم دیا؟ اس کے لئے کسی تفصیل کی ضرورت نہیں۔ ہر شخص جو احمدیت کی تعلیم سے آگاہ ہے وہ جانتا ہے۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق بیسیوں پیشگوئیاں فرمائی ہیں۔ آپ نے اس امر کی بھی صراحت فرمائی ہے۔ کہ وہ نبی اللہ ہوگا۔ اسی طرح آپ نے فرمایا ہے کہ وجب علی کل مومن نصرہ، ہر مومن پر اس کی نصرت واجب ہے۔ گویا ایک طرف اگر آپ نے حضرت مسیح موعودؑ کی بعثت کی خبر دے کر اس کی نبوت پر اپنی مہر تصدیق ثبت فرماتے ہوئے بتلا دیا۔ کہ وہ نبی ہوگا۔ تو دوسری طرف آپ نے ولتنصرنہ کے ماتحت اس کی نصرت اور مدد کی بھی تلقین فرمائی۔ اس سے یہ لازم نہیں آتا۔ کہ نعوذ باللہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم درجہ میں کم ہیں۔ درجہ تو بہرحال رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا بڑا ہے۔ مگر امت محمدیہ کی خیر خواہی کے پیش نظر اللہ تعالےٰ نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ مسیح موعود کی بعثت کا اعلان کرایا۔ اور آپ نے تاکید کر دی۔ کہ جب وہ آئے تو اس پر ایمان لایا جائے۔ پس اس میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کوئی ہتک نہیں کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جو کچھ پایا۔ وہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی غلامی سے پایا ہے۔

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۶ ظہور ۱۳۱۹ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق سوا نو بجے شب کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت سردرد کے دورہ کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دُعا جاری رکھیں۔

حرم ثانی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو بخار سردرد اور درد جگر کی شکایت ہے۔ دعائے صحت کی جائے۔

مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری کو بسلسلہ تربیت چنیوٹ اور شیخ عبد القادر صاحب کو بسلسلہ تبلیغ سمبڑیال بھیجا گیا ہے۔

مہتہ عبد الرزاق صاحب قادیانی ابن جناب بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی کے ہاں لڑکا تولد ہوا اللہ تعالےٰ مبارک کرے۔

خدام الاحمدیہ اور اخبارات سلسلہ

جماعت احمدیہ ایک ایسی تحریک ہے۔ جس کا قدم ہمیشہ ترقی کی طرف ہے۔ اور ہر احمدی کا فرض ہے۔ کہ وہ اس تحریک کو ترقی دینے میں نہ صرف یہ کہ ہمیشہ کوشاں رہے۔ بلکہ اس "ترقی" کو ہمیشہ زیر مطالعہ بھی رکھے۔ قومی "روزنامچہ" قوم کے اخباروں میں پایا جاتا ہے۔ پس ہر احمدی کا فرض ہوا۔ کہ وہ اپنے اخبار کا گہرا مطالعہ رکھے۔ پس اے خدام الاحمدیہ ہمارے فرائض میں سے ایک یہ فرض بھی ہے۔ کہ ہم "الفضل" و دیگر اخبار سلسلہ کی اشاعت میں کوشاں رہیں۔ اور کوشش کریں۔ کہ کوئی احمدی بھی ایسا نہ رہے۔ جس کے کانوں میں احمدیت کی آواز مسلسل روزانہ نہیں پہنچتی ان اخباروں وغیرہ کے ذریعہ۔

خاکسار۔ مرزا ناصر احمد صدر مجلس خدام الاحمدیہ قادیان

اجرائے "الفضل" کیلئے درخواست

موضع موسے پور ضلع سیالکوٹ کے ایک دوست جو اس گاؤں میں اکیلے احمدی ہیں۔ اور فی الحال اخبار خریدنے کی استطاعت نہیں رکھتے درخواست کرتے ہیں۔ کہ کوئی مستطیع صاحب ان کے نام ایک سال کے لئے الفضل جاری کرا دیں اخبار وہاں تبلیغ کا ایک مؤثر ذریعہ ثابت ہوگا۔ رقم اس اعلان کے حوالے سے بنام منیجر روزنامہ الفضل ارسال کی جائے۔

خاکسار منیجر

اخبار احمدیہ

درخواست ہائے دُعا (۱) ارشاد الحق صاحب کپورتھلہ کا لڑکا نصیر الحق بیمار ہے (۲) محمد ابراہیم صاحب بھینی بانگر کا لڑکا شدید بیمار ہے۔ (۳) سید محمد حسین صاحب اکسٹرا نائب تحصیلدار ظفروال بیمار ہیں۔ (۴) مبارکہ شریف احمد صاحب کھرڑ پکا کی والدہ کو آنکھوں کی تکلیف ہے۔ (۵) رحمت اللہ خانصاحب کشمیر اور ان کے بچے بیمار ہیں۔ (۶) محمد عبد الغنی خانصاحب پنشنر تحصیلدار ریاست پٹیالہ اور منشی عبد السمیع صاحب کپورتھلوی کا نواسہ بشارت احمد بیمار ہیں۔ سب کی صحت کے لئے دعا کی جائے۔

ایک احمدی کی کامیابی شیخ احمد محمود صاحب برادر خورد ڈاکٹر عبید اللہ صاحب لاہور جو انگلینڈ میں انشورنس کے متعلق تعلیم حاصل کرنے کے لئے قریب ساڑھے تین سال ہوئے گئے تھے کامیاب ہوکر واپس آگئے ہیں۔ آپ پہلے مسلمان ہیں جنہوں نے ڈپلومہ F. C. I. B. (لنڈن)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

506

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چند سوالات کے جوابات

از ابوالبرکات جناب مولوی غلام رسول صاحب راجیکی

داڑھی رکھنے کا حکم

چوتھا سوال ڈاڑھی کے متعلق ہے۔ کہ کوئی آیت قرآن کریم سے ایسی دے سکتے ہیں۔ جس میں امر کے صیغہ کے ساتھ داڑھی رکھنے کا حکم ہو۔ اس کے متعلق عرض ہے کہ لوگ داڑھی رکھتے بھی ہیں اور منڈاتے بھی ہیں۔ پس ڈاڑھی رکھنا اور منڈانا اچھا فعل ہے۔ یا بُرا۔ اور اچھے اور بُرے فعل کے پرکھنے کے لئے کسی معیار اور مابہ الامتیاز کی ضرورت ہے اور مابہ الامتیاز جو اچھے اور بُرے فعل کے لئے ہوسکتا ہے۔ وہ اچھے لوگوں اور بزرگ ہستیوں کا قول یا فعل ہوسکتا ہے اور خدا کے نبی اور رسول دُنیا کی تمام ہستیوں سے اچھے بھی ہیں۔ اور بزرگ ترین ہستیاں بھی۔ اور کسی نبی اور رسول کی نسبت کہیں سے بھی اس بات کا ثبوت نہیں ملتا۔ کہ کسی نبی نے ڈاڑھی منڈائی ہو یا منڈانے کا ارشاد فرمایا ہو۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جو سیدالانبیاء والمرسلین آپ کو بھی مسلّم ہیں۔ انہوں نے تو داڑھی رکھی بھی ہے۔ اور رکھنے کے لئے حضور اقدسؐ کا ارشاد بھی ہے جیسا کہ قصوا الشوارب واعفوا اللحی کے الفاظ نبوی سے آپ کی تیز نگاہ اور تیز سماعت آگاہ ہوگی۔ اور آیت لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ کے الفاظ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی داڑھی رکھنے کا فعل یقیناً اسوۂ حسنہ کی مد میں ہی داخل سمجھا جائے گا۔ اور لفظ حسنہ سے اس امر کا استنباط کہ داڑھی رکھنے کا فعل آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا یقیناً اچھا تھا۔ اس بات کو ثابت کرتا ہے۔ کہ علاوہ حدیث نبوی کے قرآن کریم سے بھی داڑھی رکھنے کا فعل مستحسن اور پسندیدہ ہے۔ اور جو امر یا فعل اچھا ہو۔ اس کی نقیض یقیناً بُرے معنوں میں ہوگی۔

پھر جہاں قرآن شریف سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسوۂ حسنہ سے داڑھی کا رکھنا مستحسن فعل معلوم ہوتا ہے۔ اس کے خلاف داڑھی منڈانے کا فعل نہ قرآن سے ثابت ہوتا ہے۔ نہ کسی حدیث سے اور نہ ہی کسی نبی اور رسول کے اقوال اور افعال سے پس کس قدر تعجب ہے۔ کہ داڑھی منڈانا جس کا ثبوت کہیں سے نہیں ملتا۔ اسے تو عمل میں لایا جائے۔ اور عمل وضع ریش جو سیدالانبیاء کے قول اور فعل سے ثابت ہے۔ اسے ترک اور اس کے خلاف کیا جائے۔

آپ نے سنن عادیہ کی مثال میں مسواک اور لوکی (کدو) بکری کا دودھ۔ سرمہ۔ تیز چلنا جو بقول آپ کے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت عادیہ سے تھا۔ اس کا ذکر کرتے ہوئے بالخصوص مسواک کی نسبت حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالےٰ اور حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب حضرت مفتی محمد صادق صاحب اور خاکسار راقم کا نام لے کر کہا ہے۔ کہ جس قدر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے مسواک پر زور دیا ہے کیا اس پر ایسا ہی عمل کیا جاتا ہے۔ اور پھر آپ نے اس کے ذیل میں دوبارہ داڑھی کا مسئلہ اس غرض سے پیش فرمایا ہے۔ کہ جب امور متذکرہ کی طرح داڑھی بھی سنت عادیہ میں سے ہے۔ تو اس پر قائم العمل ہونے سے کونسی حرج کی بات ہے۔ پھر اس پر بھی آپ نے مطالبہ فرمایا ہے۔ کہ داڑھی جو سنت عادیہ سے ہے۔ آپ اسے سنت عبادیہ سے بخاری کے کسی حوالہ سے ثابت کر دکھائیں۔ اپنے مطلب کے لئے بات تو آپ نے استنباط کی راہ سے خوب پیدا کی ہے حرف اس میں نقص یہ ہے۔ کہ مسواک تو کیا ہی جاتا ہے۔ اور دانتوں کو صاف کرنے کے لئے مسواک بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اور منجن بھی۔ اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز جو سنتِ نبوی پر عامل ہونے اور دوسروں کو عامل بنانے کے سخت ترین حریص ہیں۔ وہ تو عامل ہیں ہی دوسرے بزرگانِ سلسلہ کو بھی میں نے عامل پایا ہے۔ میری اپنی عادت زیادہ تر نمک کو دانتوں پر ملنے کی ہے اس سے علاوہ دانتوں کی صفائی کے مجھے بعض دُوسرے فوائد طبی بھی ملحوظ ہوتے ہیں۔ اور تجربہ سے نمک درد اور رطوبت لثہ اور استحکام دندان کے لحاظ سے میرے لئے فائدہ بخش ثابت ہوا ہے۔ لیکن آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی مسواک کی سنت عادیہ جو دانتوں کی صفائی کے لئے ہے۔ وہ خواہ مسواک کے ذریعہ سے ہو۔ خواہ منجن سے۔ خواہ کسی اور چیز سے۔ وہ مقصد جو سبب امور کے نتیجہ سے تعلق رکھتا ہے۔ اور ایک ہی ہے۔ یعنی صفائی۔ وہ تو حاصل ہوتا رہتا ہے۔ لیکن آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت جو داڑھی رکھنے کے متعلق ہے۔ گو آپ اسے سنت عادیہ سے ہی قرار دیں۔ اسے منڈانے سے اس سنت پر عمل کس طرح ہوسکتا ہے اور وہ مقصد جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اس سنت عادیہ کی موافقت سے تعلق رکھتا ہے۔ داڑھی کو بالکل منڈا دینے اور چٹ کرا دینے سے کیسے حاصل ہوسکتا ہے۔ پھر آپ نے اس کے متعلق حوالہ طلب فرمایا ہے۔ حالانکہ اس کے متعلق حدیث قصوا الشوارب واعفوا اللحی۔ اور آیت لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ کے حوالہ سے اوپر کافی تشریح ہو چکی ہے۔

مسئلہ تصاویر

آپ نے مجھے مخاطب فرما کر لکھا ہے کہ:-

"آپ نے تصاویر کی بہتات قادیان میں دیکھی ہے۔ مرزا اس کے خلاف۔ نورالدین اس کے خلاف۔ اب یہ کیونکر جائز ہو گئی۔ کیا یہ صریح احکام اسلام۔ اور احکام احمد کو پس پشت ڈالنا نہیں ہے"

یہ اعتراض داڑھی منڈانے کے جواز کے لئے اگر آپ کی طرف سے بطور حیلہ پیش کیا گیا ہے۔ تو ایک کی غلطی دُوسرے کی غلطی کے لئے نہ ہی محل کفارہ بن سکتی ہے۔ اور نہ ہی صورت جواز پیدا کرسکتی ہے۔ ہاں مسئلہ تصویر علمی افادہ کے رُو سے موجودہ زمانہ میں ایک بہترین اضافہ سمجھا گیا ہے۔ کیا بلحاظ طبی فوائد کے۔ جیسے ڈاکٹر صاحبان جسم کی ہڈیوں کا ایکسرے کے ذریعے حال معلوم کر لینے کا فائدہ اٹھاتے ہیں۔ اور حکومت بعض مفروروں کی تلاش کے لئے تصویروں کے ذریعے ان کے حلیہ کی شناخت کا بذریعہ اعلان فائدہ اٹھاتی ہے۔ اور یورپ اور امریکہ کے لوگ کسی کی تصویر سے اس کے حالات کا نیک ہوں۔ یا بد۔ اپنی فراست سے پتہ لگا لیتے ہیں۔ چنانچہ بعض نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تصویر کو دیکھ کر از رُوئے علم فراست آپ کے دعوے کی تصدیق کی۔ اور کہا۔ کہ یہ تصویر صادق انسان کی ہے۔ اور بعض نے دیکھ کر بتایا۔ کہ یہ نبی کی تصویر ہے اور بعض نے بتایا۔ کہ یہ تو مسیح" کی تصویر معلوم ہوتی ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام براہین احمدیہ حصہ پنجم کے ضمیمہ میں صفحہ ۱۹۲ پر فرماتے ہیں:-

"مجھ سے زیادہ بُت پرستی اور تصویر پرستی کا کوئی دشمن نہیں ہوگا۔ لیکن میں نے دیکھا ہے۔ کہ آج کل یورپ کے لوگ جس شخص کی تالیف کو دیکھنا چاہیں۔ اوّل خواہش مند ہوتے ہیں۔ جو اس کی تصویر دیکھیں۔ کیونکہ یورپ کے ملک میں فراست کے علم کو بہت ترقی ہے۔

اور اکثر محض ان کی تصویر کو دیکھ کر شناخت کر سکتے ہیں۔ کہ ایسا مدعی صادق ہے یا کاذب اور وہ لوگ بباعث ہزارہا کوس کے فاصلہ کے مجھ تک پہونچ نہیں سکتے۔ اور نہ میرا چہرہ دیکھ سکتے ہیں۔ لہٰذا اس ملک کے اہلِ فراست بذریعہ تصویر میرے اندرونی حالات میں غور کرتے ہیں۔ کئی ایسے لوگ ہیں جو انہوں نے یورپ اور امریکہ سے میری طرف چٹھیاں لکھی ہیں۔ اور اپنی چٹھیوں میں تحریر کیا ہے۔ کہ ہم نے آپ کی تصویر کو غور سے دیکھا۔ اور علم فراست کے ذریعہ سے ہمیں ماننا پڑا۔ کہ جس کی یہ تصویر ہے۔ وہ کاذب نہیں ہے۔ اور ایک امریکہ کی عورت نے میری تصویر کو دیکھ کر کہا۔ کہ یہ یسوع یعنی عیسےٰ علیہ السلام کی تصویر ہے۔ ... اور میرا مذہب یہ نہیں ہے۔ کہ تصویر کی حرمت قطعی ہے۔ قرآن شریف سے ثابت ہے۔ کہ فرقہ جن حضرت سلیمان کے لئے تصویریں بناتے تھے۔ اور بنی اسرائیل کے پاس مدت تک انبیاد کی تصویریں رہیں۔ جن میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بھی تصویر تھی۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو حضرت عائشہ کی تصویر ایک پارچہ ریشمی پر جبرئیل علیہ السلام نے دکھلائی تھی۔ ... اور یہ آلہ جس کے ذریعہ اب تصویر لی جاتی ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے وقت ایجاد نہیں ہوا تھا۔ اور یہ نہایت ضروری آلہ ہے جس کے ذریعہ سے بعض امراض کی تشخیص ہو سکتی ہے۔ ایک اور آلہ تصویر کا نکلا ہے جس کے ذریعہ سے انسان کی تمام ہڈیوں کی تصویر کھینچی جاتی ہے۔ اور وجع المفاصل ونقرس وغیرہ امراض کی تشخیص کے لئے اس آلہ کے ذریعہ سے تصویر کھینچتے ہیں۔ اور مرض کی حقیقت معلوم ہوتی ہے۔ ایسا ہی فوٹو کے ذریعہ علمی فوائد ظہور میں آئے ہیں۔ ... جس سے علمی ترقی ہوئی ہے۔ پس کیا گمان ہو سکتا ہے۔ کہ وہ خدا جو علم کی ترغیب دیتا ہے۔ وہ ایسے آلہ کا استعمال کرنا حرام قرار دے۔ جس کے ذریعہ سے بڑے بڑے مشکل امراض کی تشخیص ہوتی ہے۔ اور اہل فراست کے لئے ہدائت پانے کا ایک ذریعہ ہو جاتا ہے۔ یہ تمام جہالتیں ہیں جو پھیل گئی ہیں۔ ہمارے ملک کے مولوی چہرہ شاہی سکہ کے روپے اور دونیاں اور چونیاں اور اٹھنیاں اپنی جیبوں اور گھروں میں سے کیوں باہر نہیں پھینکتے کیا ان سکوں پر تصویریں نہیں۔ افسوس یہ لوگ ناحق خلاف معقول باتیں کر کے مخالفوں کو اسلام پر ہنسی کا موقعہ دیتے ہیں۔ اسلام نے تمام لغو کام اور ایسے کام جو شرک کے مؤید ہیں حرام کئے ہیں۔ نہ ایسے کام جو انسانی علم کو ترقی دیتے۔ اور امراض کی شناخت کا ذریعہ ٹھہرتے۔ اور اہل فراست کو ہدائت سے قریب کر دیتے ہیں"۔

اس کے علاوہ مثنوی کا ذیل کا شعر بھی ملاحظہ فرمائیے ؎

احمد و بوجہل در بتخانہ رفت
درمیان ایں و آں فرقیست زفت

اصل بات یہ ہے کہ اعمال میں نیت کا بہت دخل ہے۔ ریاکاری کی نیت سے تو نماز جیسی پاک عبادت بھی الریاء شرک خفی کے رو سے شرک ہو سکتی ہے۔ اور بت شکنی کی نیت سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح بت خانہ میں جانا بھی توحید کی تائید اور شرک کی تردید ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جب خود ہی براہین احمدیہ حصہ پنجم میں تصویر کے جواز اور اسکی حکمت بیان کر دی۔ تو ان معنوں میں آج تصویر کو کون پرستش کے لئے بناتا ہے۔ یا خرید کرتا ہے۔ تصویر تو در اصل نام کی طرح خواہ وہ تحریر کی صورت میں پایا جائے یا صوت کے رنگ میں ایک شعور بخش دلالت کا کام دینے والی ہے پھر کیا جس طرح آپ نے تصویر یا اس کی بہتات کی حرمت کا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت مولانا نورالدین صاحب رضی اللہ عنہ کو مخالف قرار دیا ہے۔ اس کا جواب ایک حد تک خود حضرت مسیح پاک کی مرقومہ بالا تحریر میں بطور تردید کے موجود نہیں ہے اگر کسی کی نیت شرک اور پرستش کی نہیں بلکہ اظہار علم کے معنوں میں ایک قسم کی اشاعت اور تبلیغ کی غرض مدنظر ہے۔ تو پھر یہ عمل جواز خواہ قلت کی صورت میں پایا جائے خواہ کثرت اور بہتات کی صورت میں شرک اور گناہ کو اس سے کیا تعلق :۔

انگلستان میں تبلیغ اسلام

بعض شہروں کا دورہ

ایام زیر رپورٹ میں شمالی انگلستان کے بعض شہروں کا دورہ کیا۔ سب سے پہلے نیوکیسل گیا۔ یہاں ہمارے دوست ڈاکٹر یوسف سلیمان صاحب کچھ مدت سے مقیم ہیں اور ان کے بھائی ڈاکٹر عمر سلیمان صاحب نارتھ شیلڈ میں رہتے ہیں۔ نیوکیسل میں ہندوستانی دوستوں سے ملاقات ہوئی۔ انہوں نے اپنے مکان پر دعوت بھی دی۔ جہاں سلسلہ کے متعلق گفتگو ہوئی۔ اکثر ان میں سے سلسلہ احمدیہ سے اچھی طرح واقف ہیں۔ ان میں سے بعض نے ان مشکلات کا اظہار کیا۔ جو انہیں عیسائیوں سے گفتگو کرتے ہوئے مسیح علیہ السلام کی صلیبی موت وغیرہ کے متعلق پیش آئی تھیں۔ اس لئے وفات مسیح اور ان کے صلیبی موت سے محفوظ رہنے وغیرہ امور کے متعلق بالتفصیل بتایا گیا۔ ڈاکٹر سلیمان صاحب نے بھی ان سے سلسلہ کی ضرورت اور خلافت کے متعلق گفتگو کی نیوکیسل میں میڈیکل کالج کے طالب علم بھی ہیں۔ انہوں نے کنگس کالج کی یونین میں چائے کی دعوت دی۔ چند ہندو طالب علم بھی آ گئے۔ مذہبی مسائل پر گفتگو ہوئی۔ مسلمان طالب علم خوش ہوئے۔

ہولی آئلینڈ

بروِیک سے ۱۰ میل کے فاصلہ پر جنوب مشرق میں اور ریل سٹیشن سے تین چار میل کے فاصلہ پر ایک چھوٹا سا جزیرہ واقع ہے۔ جسے ہولی آئلینڈ (مقدس جزیرہ) کہا جاتا ہے۔ اس کا اصل نام لنڈسفارن ہے یہ جزیرہ چار میل لمبا اور دو میل چوڑا ہے جب مد کی حالت ہو تو اس کے ارد گرد پانی ہی پانی نظر آتا ہے۔ لیکن جزر کی حالت میں ریت نظر آتی ہے۔ مد و جزر کی حالت تقریباً ہر چھ گھنٹہ کے بعد بدلتی رہتی ہے۔ جزر کی حالت میں ریل سٹیشن سے موٹروں کے ذریعہ جزیرہ میں جاتے ہیں۔ چنانچہ ہم بھی موٹر میں وہاں پہونچے۔ سلیمان صاحب میرے ساتھ تھے۔ بہت سے لوگ اسے عیسائیت کا گہوارہ کہتے ہیں۔ اس میں شک نہیں۔ کہ سب سے پہلا مبلغ جس نے عیسائیت کی انگلستان میں تبلیغ کی۔ وہ آئرستانی تھا۔ لیکن ۶۳۵ء میں لونا مقام سے جب سینٹ ایڈن ایک آئرش راہب اس جزیرہ میں پہونچا۔ تو اس وقت سارا برطانیہ پھر شرک کی ظلمت میں مبتلا تھا۔ اس لئے حقیقی علمبردار عیسائیت خصوصاً نارتھمبرلینڈ میں سینٹ ایڈن ہی تھا۔ اس جزیرہ میں داخل ہوتے وقت میں نے دعا کرتے ہوئے اللہ تعالےٰ کے حضور عرض کیا۔ کہ پہلے مسیح کے پیرو تو تقریباً ساتویں صدی میں یہاں پہونچے لیکن یہ محض تیرا فضل ہے۔ کہ مسیح موعود کے پیرو جسے تو نے کسر صلیب کے لئے بھیجا ہے۔ نصف صدی سے بھی پہلے پہنچ گئے۔ اے خدا تو ہماری نصرت فرما۔ ہمارے قصوروں اور گناہوں کو بخشدے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعاؤں کو قبول فرما اور اس ملک کے لوگوں کو اسلام کے نور سے منور کر۔ اور شرک کی ظلمت سے انہیں باہر نکال کہ ہر ایک قوت اور طاقت تجھ کو ہے۔

اس جزیرہ میں ایک بہت پرانے گرجا کے کھنڈرات ہیں۔ اور ایک چھوٹا سا میوزم بھی ہے۔ جس میں پرانے آثار رکھے ہیں ان میں ایک چھوٹا سا پتھر بھی ہے جس پر ایک طرف بشپ ایڈن کے آنے سے پہلے یہاں کے باشندوں کی بت پرستی کی حالت کی تصویر ہے۔ دوسری طرف عیسائی ہونے کے بعد کی۔ عیسائی ہونے کے بعد کی تصویر میں دو شخص زمین پر گھٹنے ٹیکے عبادت کر رہے ہیں۔ اور اوپر سورج اور چاند کی تصویر کے ساتھ صلیب کی تصویر بنائی ہوئی ہے۔ معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس زمانہ میں نارتھمبرلینڈ کے باشندے سورج چاند کی پرستش کرتے تھے۔ اس لئے انہیں عیسائیت کی طرف راغب کرنے کے لئے ابتداءً میں صلیب کے ساتھ سورج اور چاند کی شکل بھی بنائی گئی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

507

راہبوں کے طریق معاشرت اور اخلاقی حالت پر کھنڈرات سے روشنی پڑتی ہے کھنڈرات میں ایک نن اور ایک راہب کا سٹیچو ہے۔ اور راہب آنکھوں کے اشارہ سے نن سے مخول کر رہا ہے۔ گرجے میں دو کنوئیں بھی ہیں۔ گرجے کے بارہ ستون بارہ شاگردوں کے عدد کے مطابق۔ اور بعض جگہ چار اناجیل کے عدد کے مطابق رکھے ہیں۔ بہر حال آثار عمارت سے معلوم ہوتا ہے کہ بہت بڑا شاندار گرجا تھا پھر وہاں سے دوسرے گرجے کے پادری مسٹر مسی الفریڈ سے ملنے گئے۔ وہ اس گرجے میں ہی تھا۔ گرجے کی ایک دیوار میں پتھر پر ان تمام بشپوں اور پادریوں کے نام کندہ ہیں۔ جنہوں نے اس گرجے میں کام کیا۔ آخری نام اس کا تھا۔ اس سے دوران گفتگو میں میں نے دریافت کیا۔ کہ وہ نبی جس کے متعلق حضرت موسیٰؑ نے خبر دی تھی آپ کے نزدیک کون تھا اس نے کہا یوحنا معمدان۔ میں نے کہا پطرس کے قول سے جو اعمال میں مذکور ہے پتہ لگتا ہے۔ کہ وہ مسیح کی پہلی آمد تک نہیں آیا تھا۔ بلکہ اس کے بعد ظاہر ہونا تھا۔ اور مسیح علیہ السلام نے انگوری باغ کی تمثیل کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا تھا۔ کہ یہود سے آئندہ کوئی نبی نہیں آئے گا۔ بلکہ دوسری قوم سے آئے گا۔ یوحنا معمدان تو مسیح کے وقت شہید کئے گئے اور مسیحؑ کے بعد بنی اسمٰعیل سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ظاہر ہوئے۔ اس نے کہا میں نے پہلے یہ باتیں کبھی نہیں سنیں۔ میرے لئے بالکل نئی ہیں۔ اور یہ کہہ کر کہ مجھے ایک دوسرے شخص سے ملنا ہے ہمیں گرجے میں چھوڑ کر چلا گیا۔ میں نے ڈاکٹر عمر سے کہا۔ یہ بھی اچھی فال ہے کہ گرجے ہمارے حوالے کر کے چلا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ وہ دن بھی ضرور لائیگا۔ جبکہ ان گرجوں کی بجائے انشاء اللہ مسجدیں ہوں گی

ساؤتھ شیلڈ و سینڈرلینڈ

ساؤتھ شیلڈ میں ہندوستانی اور عرب ملاح رہتے ہیں۔ یہاں کے مسلمان باشندوں نے چند سال ہوئے سر آغا خاں سے مسجد بنوانے کے لئے درخواست کی تھی۔ ایک عرب نے انہیں منظم کرنا شروع کیا تھا۔ لیکن کچھ مدت کے بعد بہت سے لوگوں نے اس کی اخلاقی حالت کو قابل اعتراض ٹھہرا کر اس سے قطع تعلق کر لیا۔ اور وہ خود بھی جنگ شروع ہونے کے بعد وہاں سے چلا گیا۔ اس جگہ بھی میں اور ڈاکٹر عمر گئے۔ وہاں عربوں اور ہندوستانیوں اور سرحدیوں سے ملاقات ہوئی۔ عربوں کے موجودہ شیخ حسن ثابت سے بھی ملے۔ دوران گفتگو میں اسے تفاسیر کی بعض غلطیاں بتائیں۔ اور احمدیت کے متعلق بھی ذکر کیا۔ شہر کے اس علاقہ کی جہاں یہ لوگ رہتے ہیں۔ صفائی اچھی نہیں۔ اور اخلاقی حالت بھی نہایت خراب ہے۔ ایک روز سینڈرلینڈ بھی گیا۔ اس جگہ ہمارے ایک پرانے احمدی دوست مسٹر معاذ بارکر کا گھر ہے۔ جہاز میں انجنیری کا کام کرتے ہیں۔ مگر افسوس کہ وہ وہاں موجود نہ تھے۔ لنڈن واپس آکر بعض دوستوں کو کتابیں اور اشتہارات بھیجے گئے

برائٹن میں تقسیم اشتہارات

دو دن کے لئے عزیزم انور احمد صاحب کے ہمراہ برائٹن گیا۔ ہفتہ۔ اتوار کو لنڈن وغیرہ سے وہاں موسم گرما میں ساحل سمندر ہونے کی وجہ سے لوگ بکثرت جاتے ہیں۔ برائٹن میں ہمارے ایک احمدی دوست مسٹر بدرالدین بانڈ ہیں۔ جنہوں نے دو روز کے لئے دو کمروں کا ہمارے لئے انتظام کر دیا اس سفر کی خصوصیت کے ساتھ قابل ذکر بات یہ ہے۔ کہ اتوار کے روز جبکہ ہزارہا لوگ مختلف قصبات سے وہاں آئے ہوئے تھے۔ عزیزم انور احمد صاحب نے چھ سات سو قبر مسیحؑ کا اشتہار تقسیم کیا۔ آپ نے عربی چوغہ پہن لیا۔ اور اشتہارات ہاتھ میں لے لئے۔ پہلے تو ایک دو نے اشتہار لینے سے انکار کر دیا۔ لیکن جب چند ایک اشخاص نے اشتہار لے لئے۔ تو پھر چند منٹ میں وہ اشتہارات ختم ہو گئے ہر طرف سے Please one کی آواز آنے لگی۔ اگر اس وقت ہمارے پاس چار پانچ ہزار اشتہار بھی ہوتا۔ تو فوراً تقسیم ہو سکتا تھا۔ میں نے خود کئی کو اشتہار لیتے ہی یہ پڑھتے سنا The Tomb of Jesus Christ in India. یعنی مسیح کی قبر ہندوستان میں۔ قبر مسیحؑ کا فوٹو بھی ان کے لئے دلچسپی کا باعث تھا۔ چونکہ وہاں لوگ مختلف شہروں اور دیہاتوں سے آئے ہوئے تھے۔ اس لئے اشتہار مختلف قصبات اور دیہاتوں کے لوگوں تک پہنچ گیا۔ اتوار کی شام کو ہم سمندر کے کنارے پر کھڑے تھے کہ ایک انگریز نوجوان نے پاس آکر ہم سے اردو میں بات کی۔ معلوم ہوا کہ ان کا والد راولپنڈی اور کلکتہ میں کپتان رہ چکا تھا۔ وہ اپنے گھر لے گیا۔ جہاں اس کی والدہ اور دوسرے بھائی سے بھی ملاقات ہوئی۔ ان کا والد فوت ہو چکا ہے۔ تین سال سے وہ برائٹن میں آگئے ہیں۔ لڑکوں نے ہندوستان میں تعلیم پائی تھی۔ اس کے بعد اس کے بڑے بھائی مسجد میں بھی آئے اور ایک رات دار التبلیغ میں قیام کیا۔ (باقی)

جلال الدین شمس از لنڈن

ڈیرہ بابا نانک کے ایک احمدی خاندان کے

ارتداد کی حقیقت

۹، ۱۰ اگست کو ڈیرہ بابا نانک میں احرار نے جو تبلیغی کانفرنس کی۔ اس میں ایک شخص سے احمدیت سے ارتداد کا اعلان کرا کر اس کے متعلق بہت شور مچایا گیا۔ اسی کے متعلق احراری اخبار "زمزم" ۱۹ اگست میں لکھا گیا کہ:-

"ڈیرہ بابا نانک میں عظیم الشان احرار تبلیغ کانفرنس منعقد ہوئی۔ جس میں ڈیرہ بابا نانک کے ایک مشہور مقتدر خاندان نے مرزائیت سے تائب ہو کر اسلام قبول کرنے کی سعادت پائی ...... ماسٹر غلام حسین صاحب رئیس ڈیرہ بابا نانک نے جنہوں نے تیس سال کے بعد مرزائیت سے توبہ کر کے اسلام قبول کیا ہے۔ اس کانفرنس میں اپنے اسلام کا اعلان کیا۔ آپ اس علاقہ میں مرزائیت کے ستون شمار کئے جاتے تھے"

ماسٹر غلام حسین مذکور چونکہ میرے حقیقی بھائی ہیں۔ اس لئے میں ان کے ارتداد کے متعلق "زمزم" کے اعلان کی اصل حقیقت بیان کر دینا چاہتا ہوں۔ یہ سراسر جھوٹ ہے کہ ڈیرہ بابا نانک کے کسی مشہور مقتدر خاندان نے احمدیت سے ارتداد اختیار کیا ہے کیونکہ اس خاندان کے صرف ایک فرد نے یہ حرکت کی ہے۔ اور وہ بھی مذہبی تحقیق اور احقاق حق کی بنا پر نہیں۔ بلکہ محض دنیا کی خاطر۔ ڈیرہ بابا نانک میں ہمارے والد چوہدری نظام الدین صاحب حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر سب سے پہلے ایمان لائے جو نہ صرف احمدیوں میں بلکہ غیر احمدیوں اور غیر مسلموں میں معزز شمار کئے جاتے ہیں۔ اور انہی کی وجہ سے ہمارے خاندان کو عزت حاصل ہے۔ وہ مع اپنے خاندان کے ہجرت کر کے قادیان آچکے ہیں۔

ماسٹر غلام حسین نے جسے نہ احمدیت سے کوئی تعلق تھا۔ اور نہ دین سے کوئی مس ہے۔ اسکا سلوک اپنے خاندان حتّٰی کہ والدین کے ساتھ نہایت ناروا رہا ہے۔ اور وہ کئی بار انکے سامنے سخت گستاخی کا مرتکب ہو چکا ہے

اصل بات یہ ہے کہ ماسٹر غلام حسین کی بیوی فوت ہو چکی ہے۔ اس وجہ سے اسے اپنی اور اپنے دو بالغ بچوں کی شادیوں کی ضرورت ہے چنانچہ ایک موقعہ پر اس نے والدین سے لڑتے ہوئے یہاں تک کہہ دیا کہ میں نے احمدیت میں کیا لیا ہے۔ اگر میں دوسروں میں ہوتا۔ تو نہ صرف میرے بچوں کے لئے اچھے اچھے رشتے مل جاتے۔ بلکہ میری اپنی شادی بھی کب کی ہو چکی ہوتی۔ مگر تم کو میری تکلیف کا احساس نہیں۔ حالانکہ میں تمہارے منہ کی طرف دیکھ رہا ہوں۔ ان حالات میں اس نے راہ ارتداد اختیار کی ہے۔

خاکسار ماسٹر غلام رسول ہیڈ ماسٹر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خریداران الفضل جن کی خدمت میں وی پی ارسال ہونگے

ذیل میں ان اصحاب کی فہرست درج کی جاتی ہے جن کا چندہ ۱۲ اگست ۴۰ء سے ۱۲ ستمبر ۴۰ء تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے۔ ان میں وہ اصحاب بھی شامل ہیں۔ جو ماہ بماہ چندہ ارسال فرمایا کرتے ہیں۔ ان کے نام محض اطلاع کی غرض سے شائع کئے گئے ہیں تا وہ حسب دستور چندہ ارسال فرمادیں۔ دوسرے تمام احباب کی خدمت میں گزارش ہے۔ کہ وہ از راہ کرم ۲ ستمبر ۴۰ء سے قبل اپنا چندہ بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمائیں۔ یا اس تاریخ سے قبل وی۔پی رد کرنے کے متعلق اطلاع بھجوادیں جو احباب ان دونوں صورتوں میں سے کوئی صورت بھی اختیار نہ کریں گے۔ ان کے متعلق یہی سمجھا جائے گا۔ کہ وہ وی۔پی وصول فرمانے کے لئے تیار ہیں۔ پھر اگر ان کی خدمت میں وی پی پہنچے۔ تو ان کا فرض ہوگا۔ کہ وصول فرمائیں۔

بعض دوست نہ رقم ارسال فرماتے ہیں۔ اور نہ وی پی رد کرنے کی اطلاع دیتے ہیں۔ لیکن جب وی۔پی جائے تو واپس کردیتے ہیں۔ اور ساتھ ہی گلہ بھی کرتے ہیں۔ کہ پرچہ کیوں بند کیا گیا۔ انہیں معلوم ہونا چاہئیے۔ کہ اگر وہ تعاون نہ فرمائیں گے تو دفتر کے روزمرہ کے اخراجات کہاں سے پورے ہونگے۔ علی الخصوص اس زمانہ میں جب کہ کاغذ کی گرانی سے اخبار کی مشکلات سہ چند ہوگئی ہیں۔

(خاکسار مینیجر الفضل)

۱۔ میاں غلام حسین صاحب
۱۴ چوہدری غلام احمد صاحب
۹۷۔ عبدالعظیم صاحب
۱۶۱ پیر حاجی احمد 〃
۱۹۶۔ ڈاکٹر محمد صدیق 〃
۲۰۱۔ میاں غلام رسول 〃
۲۶۵۔ چوہدری غلام محمد 〃
۲۷۹۔ مولوی عبدالحی 〃
۶۴۹۔ مولوی محمد الدین 〃
۹۷۹۔ خوشی محمد 〃
۱۰۷۴۔ منشی سلطان عالم 〃
۱۳۲۶ ایم محمد رفیع 〃
۱۳۷۸ میاں نیاز محمد 〃
۱۶۲۶ ڈاکٹر عطاء اللہ 〃
۱۷۰۹ ماسٹر شیر عالم 〃
۱۷۲۲ چوہدری عبدالمالک 〃
۱۸۲۸ منشی بلند خان 〃
۲۱۶۰ میاں ابراہیم 〃
۲۱۷۴ پیر کلیم اللہ 〃
۲۷۱۸ خان بہادر محمد دلاور خان صاحب
۲۷۴۰ چوہدری عطا محمد صاحب
۲۷۵۵ ڈاکٹر برکت اللہ 〃
۳۲۱۷ ڈاکٹر محمد اشرف 〃
۳۲۲۱ چوہدری غلام احمد 〃
۳۷۴۸ شیخ بدرالدین 〃
۴۰۱۱ شیخ کرم الٰہی 〃

۴۴۲۳ منشی کریم بخش صاحب
۴۶۲۶ مرزا محمد علی بیگ 〃
۴۶۶۹ غلام رسول 〃
۵۲۱۴ بابو اعزاز اللہ 〃
۵۳۲۹ مولوی سعد الدین 〃
۵۳۳۰ چوہدری سردار خان 〃
۵۶۱۴ عبدالمجید 〃
۵۶۴۹ منشی اللہ دتا صاحب
۵۷۴۳ چوہدری محمد شریف 〃
۶۰۴۱ اہلیہ محمد عبدالغفور خان صاحب
۶۱۲۲ عبدالرشید 〃
۶۳۲۰ سید احمد حسین صاحب
۶۳۲۱ بابو محمد عالم 〃
۶۴۸۳ سیٹھ محمد صدیق 〃
۶۷۰۰ شمس الدین 〃
۶۷۳۶ خدا بخش 〃
۷۲۱۴ محمد عبدالسمیع 〃
۷۳۸۳ بابو خورشید احمد 〃
۷۶۳۹ محمد یعقوب 〃
۷۷۵۵ خواجہ عبدالغفار 〃
۷۷۸۶ سیٹھ شیخ حسن 〃
۷۸۲۰ پیر عبدالعلی 〃
۷۹۵۲ احمد حسین سعید 〃
۷۹۶۲ ڈاکٹر چوہدری محمد انور 〃
۸۰۷۵ رشید احمد 〃
۸۱۵۰ منشی غلام محمد 〃

۸۱۵۶ شیخ غلام رسول صاحب
۸۱۶۵ بابو غلام محمد 〃
۸۲۶۱ میاں بدر علی 〃
۸۳۱۹ محمد شفیع 〃
۸۳۹۰ ڈاکٹر محمد 〃
عبدالرشید 〃
۸۵۰۹ محمد اکمل 〃
۸۷۲۰ بابو محمد منیر 〃
۸۸۸۱ چوہدری غلام محمد 〃
۹۰۷۷ سید حسام الدین 〃
۹۱۷۰ خادم علی 〃
۹۲۲۶ حاجی احمد 〃
۹۲۴۷ بابو عطاء اللہ 〃
۹۳۳۶ چوہدری عبدالحی خان صاحب
۹۳۸۵ جناب غلام قادر صاحب
۹۳۸۹ ڈاکٹر محمد احمد 〃
۹۴۵۹ محمد عیسیٰ 〃
۹۴۶۳ چوہدری دوست محمد 〃
۹۸۰۸ پریذیڈنٹ صاحب
۹۸۳۰ بابو فضل کریم احمد 〃
۹۸۴۸ ڈاکٹر نور احمد 〃
۹۸۵۶ رشید محمد خان 〃
۹۸۶۷ سید عنایت حسین 〃
۹۸۷۴ جناب عبداللہ 〃
۹۹۲۳ مولوی سید محمد ہاشم 〃
۹۹۴۷ شیخ مولا بخش 〃

۹۹۵۶ ڈاکٹر ایس ایم احمد صاحب
۹۹۵۸ فضل کریم 〃
۹۹۶۴ آئی اے حکیم 〃
۱۰۰۱۳ مولوی غلام حسین 〃
۱۰۰۹۷ پیر محمد زمان شاہ 〃
۱۰۰۹۹ چوہدری سید علی 〃
۱۰۱۰۸ بابو سلیم اللہ 〃
۱۰۱۱۴ عبدالحق عبدالحفیظ 〃
۹۵۳۴ راجہ محمد نواز خان 〃
۱۰۱۷۷ امیر جماعت احمدیہ
۱۰۱۹۰ میاں نذیر احمد صاحب
۱۰۲۶۰ ڈاکٹر نذیر احمد خان 〃
۱۰۲۹۴ نور حسین شاہ 〃
۱۰۳۲۵ ڈاکٹر لال الدین 〃
۱۰۳۷۰ مولوی صالح محمد 〃

۱۰۴۰۰ چوہدری فضل الٰہی خان صاحب
۱۰۴۶۰ غلام جیلانی 〃
۱۰۵۱۱ ایم بشیر الدین 〃
۱۰۵۱۵ محمد عبدالحفیظ صاحب
۱۰۵۶۵ پیار الحق 〃
۱۰۵۸۴ چوہدری احمد مختار 〃
۱۰۶۵۵ محمد حیات 〃
۱۰۷۲۱ حافظ سخاوت علی 〃
۱۰۷۹۶ میاں غلام رسول 〃
۱۰۸۰۴ سید فیاض حیدر 〃
۱۰۸۲۳ بشیر احمد 〃
۱۰۸۸۸ بابو رحمت اللہ 〃
۱۰۹۳۷ سیکرٹری انجمن احمدیہ
۱۰۹۴۳ بی اے چغتائی
۱۰۹۸۶ امیر علی خان صاحب

۱۱۲۷۲ چوہدری عبدالرحمن خان صاحب
۱۱۳۲۱ محمد علی صاحب
۱۱۳۸۰ میاں محمد یوسف 〃
۱۱۳۸۵ عبدالحکیم 〃
۱۱۴۳۴ فتح محمد 〃
۱۱۵۰۳ محمد سرور درانی 〃
۱۱۵۶۴ ایم محمد عثمان 〃
۱۱۶۴۱ دلبر حسین 〃
۱۱۶۶۸ افضل حسین 〃
۱۱۷۸۰ ابوالبشیر رحمت اللہ 〃
۱۱۷۸۵ احمد علی 〃
۱۱۸۰۶ حکیم محمد ابراہیم 〃
۱۱۸۵۳ ڈاکٹر محمود 〃
۱۱۹۵۳ مولوی عبدالرحمن 〃
۱۲۰۱۱ چوہدری اللہ بخش 〃

مختلف مقامات میں تحریک جدید کے جلسے

کوئٹہ

کوئٹہ میں مردوں۔ عورتوں اور بچوں کا مشترکہ جلسہ مسجد احمدیہ میں زیر صدارت جناب فیض الحق خان صاحب امیر جماعت کوئٹہ منعقد ہوا۔ مختلف احباب نے تحریک جدید کے مطالبات پر روشنی ڈالتے ہوئے حاضرین اور حاضرات کو تلقین کی۔ کہ وہ تمام مطالبات پر صدق دل سے کاربند ہوں۔

خاکسار بشیر احمد جنرل سیکرٹری

کراچی

کراچی میں تحریک جدید کا سالانہ جلسہ زیر صدارت جناب ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب احمدیہ لیکچر ہال میں منعقد ہوا۔ جس میں فتح محمد صاحب سیٹھی۔ ملک صلاح الدین صاحب پرائیویٹ سیکرٹری حاجی عبدالکریم صاحب اور خاکسار نے مختلف مضامین پر تقریریں کیں۔ بعد میں صدر محترم نے تحریک جدید کے فوائد پر نہایت وضاحت کے ساتھ روشنی ڈالی۔

خاکسار محمد نواز کنگلی سیکرٹری تبلیغ

پنجمورہ

جماعت احمدیہ پنج مورہ (سندھ) کا سالانہ جلسہ تحریک جدید زیر صدارت نواب زادہ خان صاحب چوہدری محمد سعید صاحب منعقد ہوا۔ جس میں صدر محترم نے ۱۹ مطالبات کی غرض و غایت بیان کی۔ اور پھر دیگر احباب نے تقاریر کرتے ہوئے تحریک جدید کے جملہ مطالبات پر حاضرین کو عمل پیرا ہونے کی تلقین کی۔ آخر پر جناب خان صاحب نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی درازیٔ عمر اور ترقی صحت کے لئے دعا کی تحریک کی۔ جلسہ میں بعض غیر احمدی۔ اور غیر مسلم احباب بھی شامل ہوئے۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارا یہ جلسہ اچھا شاندار اور مؤثر ثابت ہوا۔

خاکسار محمد عبدالرحمن ہزاروی سیکرٹری تحریک جدید

کٹک

خاکسار کے مکان احمدیہ ہوس میں تحریک جدید کا جلسہ منعقد ہوا۔ جماعت احمدیہ سونگھڑہ کا کثیر حصہ حاضر تھا۔ مختلف احباب نے ۱۹ مطالبات پر تقریریں کیں۔ اور احباب کو توجہ دلائی۔ کہ تمام مطالبات پر عمل درآمد کیا جائے۔

خاکسار سید ضیاء الحق امیر پراونشل انجمن احمدیہ صوبہ اڑیسہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ٹاؤن کمیٹی کی حدود سے باہر مکان بنانیوالوں کیلئے ضروری اعلان

چونکہ ابھی تک ٹاؤن کمیٹی کی حدود بہت محدود ہیں۔ اور قادیان کی آبادی ان حدود سے باہر بھی پھیل رہی ہے۔ اور اس باہر والی آبادی میں مکان بنانے والوں کے لئے نقشہ وغیرہ کی نگرانی کا کوئی انتظام نہیں جس کی وجہ سے آبادی کے بدزیب ہونے اور دیگر قباحتوں کے پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔ لہٰذا یہ اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جو احمدی احباب حدود ٹاؤن کمیٹی قادیان سے باہر مکان بنانا چاہیں۔ وہ اپنے مجوزہ مکان کا مفصل نقشہ مع حدود کے تیار کرکے اس کی دو کاپیاں نظارت امور عامہ میں بغرض منظوری بھجوایا کریں۔ اور نظارت امور عامہ کی تحریری اجازت کے بغیر جو پیش کردہ نقشوں میں سے ایک نقشہ پر درج کرکے دیجائیگی۔ کوئی عمارت حدود ٹاؤن کمیٹی قادیان سے باہر تعمیر نہ کی جائے فی الحال قادیان کی مندرجہ ذیل آبادیاں ٹاؤن کمیٹی کی حدود سے باہر ہیں۔
دار الیسر۔ دار الشکر غربی۔ دار الشکر شرقی۔ دار السعت۔ حصہ محلہ دار الفضل جانب شمال احمدیہ فروٹ فارم۔ دار البرکات کا وہ حصہ جو اراضیات بھینی کے ساتھ ملتا ہے۔ مع اراضیات بھینی۔ باب الانوار وغیرہ۔
چونکہ محلہ دار الانوار کی ایک علیحدہ نگران کمیٹی مقرر ہے۔ اس لئے یہ محلہ اس پابندی سے باہر ہے۔

باقی جملہ نوآبادیوں میں جو حدود ٹاؤن کمیٹی سے باہر ہیں مکان بنانے سے قبل نظارت امور عامہ کی تحریری اجازت لینی ضروری ہوگی۔
اس ضمن میں اس اعلان کا دہرا دینا بھی ضروری ہے۔ کہ آئندہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے فرمان کے ماتحت قادیان کی کوئی ایسی نوآبادی قابل منظوری نہیں سمجھی جائے گی جس کے عام رستے بیس فٹ سے کم چوڑے ہونگے

ناظر امور عامہ قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہیڈ ماسٹر کی ضرورت

سمندر پار (افریقہ) کے ایک سکول میں بی۔ اے۔ بی۔ ٹی۔ ایس۔ اے۔ وی یا ایم۔ اے۔ بی۔ ٹی ہیڈ ماسٹر کی ضرورت ہے۔ خواہشمند دوست تفاصیل ونمونہ فارم درخواست دفتر ہذا سے معلوم کرلیں۔ تنخواہ کم از کم تین سو شلنگ سے شروع ہوگی۔ جلد سے جلد بذریعہ ہوائی ڈاک درخواستیں بھجوانی چاہئیں۔ ناظر امور خارجہ سلسلہ احمدیہ قادیان

ملک عبد العزیز صاحب انسپکٹر بیت المال مطلع ہوں

ملک صاحب موصوف کو اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ انہیں اپنا کام ختم کرکے ۲ ستمبر سنہ ۱۹۴۰ء تک قادیان پہنچ جانا چاہیئے۔
ملک صاحب جس جماعت میں مقیم ہوں اس جماعت کے احباب براہ مہربانی ان کو نظارت ہذا کی اس ہدایت سے اطلاع دیدیں۔ ناظر بیت المال قادیان

فوائد برشعشا:۔ یہ معجون چند منٹوں میں تیر سے تیز زکام کو رفع کرتی ہے۔ کھانسی۔ سر درد اور اسہال کے لئے بھی مفید ہے پروپرائٹر طبیہ عجائب گھر قادیان

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کا فاروق کے متعلق ارشاد

فرمایا۔ "فاروق" کی قیمت صرف اڑھائی روپیہ سالانہ ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ اڑھائی روپیہ میں اس قسم کے اخبار کا لوگوں کو میسر آجانا غنیمت ہے۔" "پس میں جماعت کے دوستوں کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اخبار فاروق کے خریدار بنیں ڈھائی روپیہ سالانہ میں انہیں (ہر ہفتہ) میرا خطبہ بھی مل جائیگا اور خطبہ کے علاوہ اور بہت سے مضامین سے بھی وہ فائدہ اٹھا سکیں گے۔" (ارشاد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ)
المعلن خاکسار میر قاسم علی ایڈیٹر اخبار فاروق قادیان ضلع گورداسپور

ضرورت

جنرل سروس کمپنی قادیان کو ایک ایسے نوجوان احمدی اوورسیر کی ضرورت ہے۔ جسے ایک تجربہ کار اوورسیر کی زیر نگرانی تعمیر عمارت کا کام سیکھنا ہوگا۔ دوران تجربہ میں جس کی میعاد کم از کم چھ ماہ ہوگی۔ اخراجات ضروریہ کے لئے پندرہ سے بیس روپیہ ماہوار تک حسب لیاقت الاؤنس دیا جائیگا۔ تجربہ کے بعد مناسب تنخواہ دی جائے گی۔ خواہشمند دوست موقعہ سے فائدہ اٹھائیں؛
منیجر جنرل سروس کمپنی قادیان (دار الامان)

محافظ اٹھرا گولیاں رجسٹرڈ

جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہوجاتے ہوں۔ یا مردہ پیدا ہوتے ہوں۔ یا حمل گر جاتا ہو۔
اس کو اٹھرا کہتے ہیں جن کے گھر میں یہ مرض لاحق ہو۔ وہ فوراً حضرت حکیم مولوی نور الدین اعظم رضی اللہ عنہ طبیب شاہی سرکار جموں وکشمیر کا نسخہ محافظ اٹھرا گولیاں رجسٹرڈ استعمال کریں۔ حضور کے حکم سے یہ دواخانہ سنہ ۱۹۱۰ء سے جاری ہے۔ شروع حمل سے آخیر رضاعت تک قیمت فی تولہ سوا روپیہ مکمل خوراک گیارہ تولہ یکمشت منگوانے والے سے ایک روپیہ تولہ علاوہ محصولڈاک لیا جائیگا؛ عبد الرحمن کاغانی اینڈ سنز دواخانہ رحمانی قادیان

حفسم

بواسیر خونی ہو۔ یا بادی ہر ایک کے لئے یہ دوا بہت مفید ثابت ہوئی ہے اس دوائی کے استعمال کرنے سے ستر سال پرانے مریضوں کو اللہ تعالےٰ نے شفا بخشی ہے قیمت فی شیشی دو روپے،،

مجرب ادویہ علاج درد گردہ

پیشاب کی ہر مرض کے لئے یہ دوائی اکسیر ہے درد گردہ ومثانہ میں پتھری اور پیشاب کے ساتھ خون یا پیپ کا آنا پیشاب کا رک رک کر آنا۔ یہ دوائی استعمال کرنے سے بفضل خدا پتھری پگل کر آسانی سے خارج ہوجاتی ہے۔ قیمت فی شیشی چار روپیہ آٹھ آنہ للعہ

نوٹ:۔ ہر ایک قسم کے علاج اور تفصیلی حالات ایک آنہ کے ٹکٹ سے دریافت کریں
ملنے کا پتہ:۔ دی بنگال ہومیو فارمیسی قادیان

لنڈن ۲۵ اگست برطانیہ کی وزارت دفاع کا ایک اعلان مظہر ہے کہ گذشتہ شب زبردست ہوائی حملہ ہوا۔ صرف لنڈن کے علاقہ پر ۳۰۰ ہوائی جہازوں نے بمباری کی۔ انگلستان پر ہزاروں بم پھینکے گئے۔ لنڈن کے بعض تجارتی اداروں میں آگ لگ گئی۔ آگ کے شعلے ڈیڑھ سو فٹ کی بلندی تک پہنچ رہے تھے بعض دیہاتی رقبوں میں فصلوں کو نقصان پہنچانے کے لئے آتشگیر بم پھینکے گئے۔ اگرچہ جائدادوں کو نقصان پہنچا۔ مگر کسی ایسی جگہ کوئی بم نہیں گرا۔ جس سے برطانیہ کی جنگی سرگرمیوں میں کسی قسم کا ضعف پیدا ہو سکے

سٹاک ہالم ۲۵ اگست معلوم ہوا ہے کہ جرمنی بہت تھوڑے عرصہ میں گرین لینڈ کے مشرقی ساحل پر قبضہ کرنے والا ہے۔ اس پر قبضہ سے بحیرہ شمالی کے موسم کے متعلق قبل از وقت معلومات حاصل ہو سکتی ہیں۔ جن سے برطانیہ پر حملہ میں مدد مل سکتی ہے۔

لنڈن ۲۵ اگست جرمنی نے تمام غیر جانبدار ممالک کو نوٹس دے دیا ہے۔ کہ اگر ان کے تجارتی جہاز برطانوی بندرگاہوں اور اڈوں میں تلاشی کرانے کے لئے گئے۔ تو سمجھا جائیگا۔ کہ وہ اس کے دوست نہیں اور دشمن سمجھ کر ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔

کلکتہ ۲۵ اگست لالہ شنکر لال جنرل سکرٹری آل انڈیا فارورڈ بلاک کو ڈیفنس آف انڈیا ایکٹ کے ماتحت مسٹر سبھاش چندر بوس کے مکان سے گرفتار کر لیا گیا۔

لنڈن ۲۵ اگست وزارت خوراک نے اعلان کیا ہے کہ برطانیہ نے رومانیہ سے ایک معاہدہ کیا ہے جس کے رو سے اب وہاں سے مزید خوراک مہیا ہو سکے گی۔ نیوزی لینڈ اور آسٹریلیا سے مکھن اور پنیر کی فراہمی کا انتظام کیا گیا ہے۔

رومانیہ اور ہنگری میں کشیدگی روز افزوں ہے۔ رومانیہ میں ہنگری

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

کا ریڈیو سننے کی ممانعت کر دی گئی ہے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ رومانیہ در پردہ ہنگری پر حملہ کی تیاریاں کر رہا ہے۔

بمبئی ۲۵ اگست گاندھی جی نے ہریجن میں لکھا ہے۔ کہ گورنمنٹ کانگرس کو سول نافرمانی شروع کرنے اور آخری ضرب لگانے کی دعوت دے رہی ہے حالانکہ میں اس ضرب کو بہتر ایام کے لئے اٹھا رکھنا چاہتا تھا۔ یعنی جب برطانیہ بین الاقوامی مشکلات سے نجات پا لیتا لیکن افسوس ہے کہ برطانیہ کو اس کا احساس نہیں۔ بمبئی کے سابق کانگرسی وزیر مسٹر منشی نے کہا۔ کہ آزمائش کا وقت نہایت تیزی سے آ رہا ہے۔

بخارسٹ ۲۵ اگست حکومت رومانیہ نے جنوبی ڈوبرجا کے باشندوں کو ہدایت کی ہے۔ کہ وہ جن علاقوں میں آباد ہونا چاہیں۔ وہاں اسباب وغیرہ بھیجنا شروع کر دیں۔ تا جب نقل مکانی کا وقت آئے تو دقت نہ ہو۔ یہ علاقہ بلغاریہ کے حوالہ کیا جا رہا ہے۔ اور آبادیوں کا تبادلہ ۱۰ اکتوبر کو ہوگا۔

لنڈن ۲۶ اگست کل رائل ایر فورس کے ہوائی جہاز برلین پر پہنچے اس حملہ کی تفصیل کے متعلق کوئی اعلان تو نہیں ہوا لیکن ڈیڑھ گھنٹہ تک سب ٹریفک بند رہا۔ جرمن توپوں نے بہت سے گولے بھی پھینکے۔ کل رات کئی جرمن ریڈیو بند رہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ ان شہروں پر بھی برطانی جہازوں نے چھاپے مارے۔ آج سویرے ایک جرمن جہاز نے لنڈن کے علاقہ پر کچھ بم پھینکے دو سپاہی ہلاک ہوئے اور گیس کی ایک نالی پھٹ گئی اس میں آگ لگ گئی ہالینڈ کے ایک چھوٹے تجارتی جہاز نے انگلستان کے مشرقی کنارے کے قریب ایک جرمن ہوائی جہاز کو جس نے اس پر حملہ کیا تھا۔ نیچے گرا دیا۔ کل کی ہوائی لڑائی میں جرمنی کے ۵۴ ہوائی جہاز گرا لئے گئے۔

بلقان کے ممالک میں آج خاص فوجی انتظامات ہو رہے ہیں۔ یونان نے غیر ملکی جہازوں کو پرواز کی ممانعت کر دی ہے۔ ریزرو کے چار دستے لام پر بلا لئے ہیں۔ ہنگری نے بھی کئی دستے بلا لئے ہیں۔

رنگون ۲۶ اگست برما گورنمنٹ نے تمام برطانوی یورپینوں کے لئے فوجی خدمت لازمی کر دی ہے۔

دہلی ۲۶ اگست کونسل آف سٹیٹ کا اجلاس ۱۶ نومبر سے شروع ہوگا۔ مرکزی اسمبلی کا اس سے گیارہ روز قبل

شملہ ۲۶ اگست حکومت ہند نے فیصلہ کیا ہے کہ خشکی یا پانی کے ذریعہ جو مال ایک سے دوسری جگہ بھیجا جاتا ہے۔ اس کا جبری بیمہ کرایا جائے مال کا بیمہ خود حکومت کرے گی۔ سو روپیہ پر دو پیسہ ماہوار دینا ہوگا۔ ۲۵ ہزار روپیہ سے زائد مال کے لئے بیمہ ضروری ہوگا۔ لیکن اس سکیم پر فوراً عمل نہیں ہوگا۔ ریاستوں کے لئے یہ انتظام نہیں وہ چاہیں تو کر سکتی ہیں۔

واردھا ۲۶ اگست گاندھی جی نے بذریعہ تار عبدالغفار خان کو یہاں بلایا ہے مولانا آزاد یہاں سے کلکتہ روانہ ہو گئے ہیں

کلکتہ ۲۶ اگست بھنگیوں نے آج پھر ہڑتال کر دی۔ ان کا کہنا ہے کہ کام دگنا ہے مگر اجرت نہیں بڑھی۔ اب روپیہ کی بجائے سوا روپیہ ملنا چاہئے۔ کارپوریشن کے چیف ایگزیکٹو آفیسر نے کہا ہے کہ ہڑتال بغیر نوٹس دیئے کر دی گئی ہے۔ اس لئے اگر بدھ کی صبح تک کام پر نہ آئے۔ تو ان کو الگ کر دیا جائے۔

لنڈن ۲۶ اگست برطانیہ کی ہوائی وزارت نے اعلان کیا ہے کہ آج برلن اور اس کے نواحی علاقہ میں ہتھیار بنانے کے کارخانوں پر انگریزی ہوائی جہازوں نے درجنوں بم گرائے سویڈن کے ایک اخبار کے نمائندہ نے برلن سے خبر بھیجی ہے کہ جب وہاں ہوائی خطرے کا اعلان ہوا تو اس کے دس منٹ بعد زور کے دھماکوں کی آوازیں آنی شروع ہو گئیں اور تمام لوگ ۱۲ سے ۳½ بجے تک بند کمروں میں چھپے رہے۔ شمال مشرقی جرمنی میں بھی کئی فوجی جگہوں پر بم گرائے گئے

لنڈن ۲۶ اگست امریکہ اور کینیڈا نے ملکی حفاظت کے لئے جو مشترکہ بورڈ بنایا ہے اس کا آج پہلا جلسہ اوٹاوہ میں ہوگا۔

واشنگٹن ۲۶ اگست امریکن سینٹ نے جبری فوجی بھرتی کے بل پر بحث شروع کر دی ہے۔

ٹوکیو ۲۶ اگست جاپان کے وزیر تجارت ڈچ ایسٹ انڈیز جا رہے ہیں معلوم ہوا ہے کہ وہ سیاسی معاملات پر بھی گفتگو کریں گے۔

لنڈن ۲۶ اگست اطالوی ہوائی جہازوں نے آج مالٹا پر حملہ کیا مگر کوئی زیادہ نقصان نہیں ہوا۔ سوڈان کے ایک شہر پر بھی اطالویوں نے اندھا دھند بم برسائے جس سے بعض طالب علم زخمی اور بعض ہلاک ہو گئے

لنڈن ۲۶ اگست لڑائی کے آغاز سے اب تک ۱۲۰۰ جرمن ہوائی جہازوں کو ٹھکانے لگایا جا چکا ہے۔

لنڈن ۲۶ اگست انگلستان سے بعض ماہرین ہندوستان آ رہے ہیں جو اس امر پر غور کریں گے۔ کہ گولہ بارود اور فوج کے کام آنے والا سامان ہندوستان میں کس طرح زیادہ سے زیادہ تیار ہو سکتا ہے۔

شملہ ۲۶ اگست گورنمنٹ ہند اس ملک میں ہوابازوں کی ٹریننگ کے لئے دس سنٹر کھولنا چاہتی ہے۔ ہر سال تین سو ہوا باز اور دو ہزار مستریوں کو ٹریننگ دی جائیگی۔

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah